بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۹ رجب ۱۳۹۰ھ - ۳ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۳ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۲۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ایسے بنو کہ تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اسکی رحمت کے آثار نازل ہوں

یاد رکھو کہ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے اعمال سے ساری جماعت کو بدنام کرنیوالے ٹھہرو

"سچ ہے کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے اعمال سے ساری جماعت کو بدنام کرو۔ شیخ سعدی صاحب فرماتے ہیں ؎ بدنام کنندۂ نکونامے چند ۔ بلکہ ایسے بنو کہ تا تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمت کے آثار نازل ہوں۔ وہ عمروں کو بڑھا بھی سکتا ہے مگر ایک وہ شخص جس کا عمر پانے سے مقصد صرف ورلی دُنیا ہی کے لذائذ اور حظوظ ہیں اس کی عمر کیا فائدہ بخش ہو سکتی ہے؟ اس میں تو خدا کا حصہ کچھ نہیں۔ وہ اپنی عمر کا مقصد صرف عمدہ کھانے کھانے اور نیند بھر کے سونے اور بیوی بچوں اور عمدہ مکان کے یا گھوڑے وغیرہ رکھنے یا عمدہ باغات یا فصل پر ہی ختم کرتا ہے۔ وہ تو صرف اپنے پیٹ کا بندہ اور شکم کا عابد ہے۔ اس نے تو اپنا مقصود و مطلوب اور معبود صرف خواہشاتِ نفسانی اور لذائذِ حیوانی ہی کو بنایا ہوا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ نے انسان کے سلسلۂ پیدائش کی علتِ غائی صرف اپنی عبادت رکھی ہے وما خلقت الجنّ والانس الّا لیعبدون پس حصر کر دیا ہے کہ صرف صرف عبادتِ الٰہی مقصد ہونا چاہیئے اور صرف اسی غرض کے لئے یہ سارا کارخانہ بنایا گیا ہے۔ برخلاف اس کے اَور ہی اَور ارادے اور اَور ہی اَور خواہشات ہیں۔

بھلا سوچو تو سہی کہ ایک شخص ایک شخص کو بھیجتا ہے کہ میرے باغ کی حفاظت کر۔ اس کی آب پاشی اور شاخ تراشی سے اُسے عمدہ طور کا بنا اور عمدہ عمدہ پھول بیل بوٹے لگا کہ وہ ہرا بھرا ہو جاوے۔ شاداب اور سرسبز ہو جاوے مگر بجائے اس کے وہ شخص آتے ہی جتنے عمدہ عمدہ پھل پھول اس میں لگے ہوئے تھے اُن کو کاٹ کر ضائع کر دے یا اپنے ذاتی مفاد کے لئے فروخت کر لے اور ناجائز دست اندازی سے باغ کو ویران کر دے تو بتاؤ کہ وہ مالک جب آوے گا تو اس سے کیسا سلوک کرے گا؟

خدا نے تو بھیجا تھا کہ عبادت کرے اور حق اللہ اور حق العباد کو بجا لاوے مگر یہ آتے ہی بیویوں میں مشغول بچوں میں محو اور اپنے لذائذ کا بندہ بن گیا اور اس اصل مقصد کو بالکل بھول ہی گیا بتاؤ اس کا خدا کے سامنے کیا جواب ہوگا؟

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۴۶، صفحہ ۲۴۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ کل نمازِ مغرب پڑھانے کے بعد کچھ وقت مسجد مبارک میں تشریف فرما رہے اور احباب کو زرّیں ارشادات اور مواعظِ حسنہ سے سرفراز فرمایا۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کبھی کبھی ضعف اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ تربیتی اجتماع

۳ و ۴ اکتوبر کو دارالذکر لاہور میں لجنہ اماء اللہ لاہور شہر و ضلع لاہور اور ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ توقع ہے کہ اس میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھی تشریف لا کر خطاب فرمائیں گی۔

۳ اکتوبر کو صبح نو بجے سے ۲ بجے تک ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع ہوگا۔ اور ۴ اکتوبر کو صبح ۹ بجے سے ۴ بجے شام تک لجنہ کا اجتماع ہوگا۔ لاہور شہر و ضلع کی تمام بہنیں اور ناصرات اس اجتماع میں ضرور شریک ہوں۔

سیکرٹری تعلیم
لجنہ اماء اللہ لاہور

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا مقامی اجتماع

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا مقامی اجتماع ۸ اکتوبر بروز جمعرات صبح سات بجے نصرت گرلز سکول میں ہوگا۔ سب ناصرات کی نگران اپنی بچیوں کو لے کر وقتِ مقررہ پر پہنچ جائیں۔

جو بچیاں اجتماع میں حصہ لے رہی ہیں ان کے ناموں کی فہرست مجھے ۴ اکتوبر تک پہنچ جائے۔

امۃ الباسط بیگم
سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۳ اخاء ۱۳۴۹ ہش

اسلام کی فتح ـــــ دعا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت واضح الفاظ میں بار بار فرمایا ہے کہ ہماری یعنی اسلام کی اب فتح "دعا" سے ہو گی۔ اِس وقت زمانہ ایک بحران سے گزر رہا ہے اور ہر طرف اقوام جنگ کی تیاری کر رہی ہیں۔ ہلاکت کے سامان ایک دوسری کے مقابلہ میں اتنے وسیع پیمانہ پر تیار کئے جا رہے ہیں کہ گویا انسان کا حقیقی کام تو باہم جنگ و جدل ہے باقی کام محض ضمنی حیثیت رکھتے ہیں۔ حالت یہ ہو گئی ہے کہ بعض اقوام جن کے ہاتھ میں اِس وقت مادی قوت ہے چاہتی ہیں کہ تمام دنیا پر ان کا قبضہ ہو جائے اور وہ جس طرح چاہیں دنیا کا کاروبار چلائیں باقی اقوام ان کے زیرِ اثر رہیں اور جس طرح وہ ان کو رکھنا چاہیں اسی طرح وہ رہیں۔ یہ کوئی نظری حدود تک ہی بات نہیں رہی بلکہ عملاً ایسا ہی ہو رہا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر بڑی طاقت ایک طرف تو دوسری بڑی طاقتوں سے ہلاکت کے سامانوں میں فائق رہنا چاہتی ہے اور دوسری طرف کمزور اقوام کو جہاں تک اس کا بس چلتا ہے اپنے ماتحت رکھنا پسند کرتی ہیں۔

الغرض اس وقت دنیا ان بڑی اقوام کی وجہ سے بڑے خطرے میں ہو گئی ہوئی ہے اور جہاں کہیں بھی کوئی جھگڑا یا لڑائی ہوتی ہے ان بڑی اقوام کا ہاتھ وہاں ضرور کام کر رہا ہوتا ہے ویسے تو تمام دنیا کے چپہ چپہ پر یہی صورتِ حال موجود ہے لیکن مثال کے طور پر مشرق وسطی کو لے لیجئے بڑی اقوام نے فلسطین میں غیر قدرتی طور پر ایک یہودی ریاست کی بنیاد ڈالی ہے۔ اس ملک میں صدیوں سے عرب بُود و باش رکھتے تھے۔ اس اپج کا یہ نتیجہ ہؤا ہے کہ دنیائے عرب میں ایک نہایت خطرناک فتنہ برپا ہو گیا ہے۔ یہودی ریاست کے قیام کا یہ نتیجہ ہؤا ہے کہ صدیوں کے فلسطینی عرب باشندے جو مسلمان ہیں گھر سے بے گھر ہو گئے ہوئے ہیں اور بیس پچیس سال سے بے خانماؤں کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ستم ظریفی یہ کی گئی ہے کہ انہی بڑی اقوام نے جنہوں نے اسرائیلی ریاست قائم کی ہے ان خانہ بدوشوں کے لئے خیراتی امداد بھی بڑی رحمدلی سے شروع کر رکھی ہے یعنی ایک طرف تو خود ہی ان غریبوں کو گھروں سے بے گھر کر دیا ہے اور اب خود ہی ان پر رحم و کرم کی بارش برسانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ غریب اپنے وطنِ عزیز میں واپس جانے کے قابل بھی نہ رہیں۔

چند گزشتہ ہفتوں میں ان غریبوں نے تنگ آمد بجنگ آمد کے طور پر کچھ حرکت کی ہے تو یہ تمام بڑی اقوام چوکنّا ہو گئی ہیں۔ صدر نکسن اس علاقہ کے دَورے پر یہ دیکھنے اور دکھانے کے لئے نکلے ہیں کہ روس عربوں کو جو مدد دے رہا ہے اس کو دھمکایا جائے کہ اگر عربوں کو اسرائیل پر غلبہ کی کوئی صورت ہوئی تو امریکہ اپنی تمام جنگی قوت اس کو ختم کرنے کے لئے میدان میں لے آئے گا۔

یہ محض ایک مثال ہے جس سے معلوم ہوتا ہے بڑی بڑی اقوام کس طرح آئندہ جنگ کی تیاری کر رہی ہیں اور ذرا سی بھی بات ان کے ہاتھ آتی ہے تو وہ کس طرح ایک دوسرے کو گھورنے لگتی ہیں۔

(باقی)

حدیث الرسول

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوا الدُّعَآءَ"

مسلم کتاب الصلوٰۃ باب مایقال فی الرکوع والسجود صفحہ ۱۸۱

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اِس لئے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔

آؤ ہیروں کی کان کو دیکھو

دارِ ہجرت نشان کو دیکھو
اِک نئے قادیان کو دیکھو

آ کے دیکھو زمینِ ربوہ کو
ربوہ کے آسمان کو دیکھو

ایک شیریں زباں کی بات سنو
اُس کے طرزِ بیان کو دیکھو

بن کے آ جاؤ میہمانِ عزیز
اپنے اس میزبان کو دیکھو

جب فرشتے جلو میں چلتے ہیں
اُس کی اس آن بان کو دیکھو

قافلہ اور قافلہ سالار
رشتۂ جسم و جان کو دیکھو

کیسے کیسے ہیں گوہرِ نایاب
آؤ ہیروں کی کان کو دیکھو

چھوڑو صحرا نوردیاں ناہید
ارضِ جنّت نشان کو دیکھو

(عبدالمنان ناہید)

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے شہر موروگورو میں عظیم الشان احمدیہ مسجد کی تعمیر

مسجد کے افتتاح کی پُر وقار تقریب۔ پُرسوز دعائیں اور معززین کا اجتماع

(مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی۔ مبلغ تنزانیہ)

تنزانیہ کے سرسبز و شاداب ملک کا رقبہ پاکستان کے برابر ہے لیکن آبادی صرف ایک کروڑ بیس لاکھ کے قریب ہے۔ یہ مسلم اکثریت کا ملک ہے۔ ۹ دسمبر ۱۹۶۱ء کو اس ملک کو انگریزی اقتدار سے آزادی حاصل ہوئی تھی۔ حکومت نے اگرچہ قانوناً مذہبی آزادی دے رکھی تھی لیکن عملاً سکولوں کی اجارہ داری عیسائی مشنوں ہی کے پاس تھی۔ جس کے باعث حصولِ تعلیم کے لئے بے قرار مسلمان نوجوان بھی ہزاروں کی تعداد میں عیسائی ہو گئے تھے۔ بڑی کلاسوں میں پادری صاحبان طلبہ کو داخلہ ہی اس شرط پر دیتے تھے کہ پہلے بپتسمہ لو۔ آزادی ملتے ہی اُن نوجوانوں کی بڑی اکثریت جو محض دنیوی لالچ یا حصولِ تعلیم کے لئے دامِ تثلیث میں گرفت رہ گئے تھے دینِ عیسوی سے نفرت کرنے لگی ہے۔ اب انہیں انشاء اللہ العزیز جلد احمدیت کے ذریعہ اسلام کی شعاعوں سے منور کیا جائے گا۔ حکومت تمام سکولوں کو اپنے قبضہ میں لیتی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں غیر عیسائیوں کو مذہبی تعصب کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رکھا جا سکے گا۔ اس طرح عوام پر سے عیسائی جال کی گرفت ڈھیلی ہونے لگی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں کہ جلد اس ملک کی سعید روحیں بھی خدا تعالیٰ کی توحید کا نعرہ بلند کریں گی۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی پر فخر کرنے لگیں گی انشاء اللہ العزیز۔

موروگورو ریجن (کمشنری)

تنزانیہ کے سترہ ریجن ہیں۔ جن میں سے پندرہ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری باقاعدہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ موروگورو شہر اسی نام کے ریجن کا صدر مقام ہے۔ آبادی قریباً ۲۵-۳۰ ہزار ہے۔ اور ملک کے دارالحکومت دارالسلام سے ۱۲۳ میل جانب مغرب بڑی خوبصورت اور سرسبز پہاڑیوں OLUGURU MOUNTAINS کے دامن میں واقع ہے۔ جس میں سے کئی ایک ندیاں سارا سال پہاڑوں کی چوٹیوں سے پانی حاصل کر کے گزرتی اور ملک کو سیراب کرتی ہوئی سمندر میں جا ملتی ہیں۔

اس ریجن میں بھی تنزانیہ کے اکثر علاقوں کی طرح عیسائی مشنوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ شہر موروگورو کی ہر باہر جانے والی سڑک پر بڑے بڑے گرجا گھر بنے ہوئے ہیں۔ مساجد بھی ہیں لیکن نہایت خستہ حالت میں۔ جن میں نمازی عموماً بوڑھے اور اَن پڑھ لوگ ہوتے ہیں۔

ہماری جماعت کے کئی دوست بسلسلۂ ملازمت گزشتہ بیس پچیس سالوں میں یہاں عارضی طور پر تعینات ہوتے رہے ہیں لیکن مکرم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار گزشتہ پندرہ برس سے یہاں مقیم رہے ہیں۔ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی اپنے تبلیغی دوروں کے دوران یہاں آتے جاتے رہے ہیں لیکن سب سے پہلے مبلغ سلسلہ جو یہاں باقاعدہ تعینات کئے گئے وہ مقامی دوست مکرم شیخ صالح مبارک صاحب ہیں جو ۱۹۶۳ء میں بطور مبلغ مقرر کئے گئے تھے۔ ۱۹۶۴ء میں جب عاجز تبلیغی دورہ پر ارنگا جاتا ہوا یہاں ٹھہرا تو برادرم مکرم شیخ صالح مبارک صاحب مجھے ایک زیرِ تبلیغ دوست مکرم یحییٰ عبداللہ صاحب کے پاس لے گئے۔ تبلیغ تو انہیں پہلے ہی کما حقہٗ کی جا چکی تھی حصولِ ثواب کے لئے اس عاجز نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اعلانِ حق دُہرایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ بیعت کر کے داخلِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ آپ موروگورو شہر میں پہلے مقامی احمدی ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے صاحبِ حیثیت ہیں اور تمام مرکزی اور مقامی مالی تحریکوں میں حصہ لیتے ہیں۔ بیعت کرنے سے پہلے انہوں نے اپنا ایک خواب بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے تمہارے جیسا ایک شخص خواب میں دیکھا۔ پگڑی اور اچکن ایسی ہی تھی اور ایک ندی کے پُل پر اُس نے مجھے باجماعت نماز پڑھائی۔

مکرم جناب ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار نے آج سے پندرہ برس پہلے ہی مسجد احمدیہ موروگورو کے لئے پلاٹ حاصل کر لیا تھا۔ اس سلسلہ میں انہیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جو پلاٹ انہوں نے مسجد کے لئے منتخب کیا تھا وہ تو نہ مل سکا لیکن جیسا کہ ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کا اپنی جماعت کے ساتھ سلوک رہا ہے ہمیں اس کی نسبت بہت بڑا باموقع قیمتی پلاٹ مل گیا۔ جو بلند جگہ پر شہر کے قلب میں تین بڑی اور پختہ سڑکوں کے درمیان واقع ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس پر مسجد تعمیر ہو چکی ہے اور اس کا ۳۵ فٹ بلند مینار جو دُور سے نظر آتا ہے اور جس پر بڑا خوبصورت چاند اور ستارہ بھی نصب کیا گیا ہے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی توحید اور اسلام کی عظمت کا اعلان کر رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس ضلع اور کمشنری میں کئی مقامی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

افتتاح مسجد کی روداد بیان کرنے سے قبل تعمیر مسجد کے سلسلہ میں مشکلات کا کسی حد تک ذکر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

ملک کو آزادی ملنے سے پہلے بھی اور حصولِ آزادی کے بعد بھی ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین حکمران سیاسی جماعت جو کہ اس ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے ہمارے اس پلاٹ کے نہایت موزوں محلِ وقوع کے پیشِ نظر اپنے تمام سیاسی جلسے اسی جگہ کیا کرتی تھی۔ ملک کے قریباً تمام قابلِ ذکر سیاسی راہنماؤں نے جن میں خود صدرِ مملکت بھی شامل ہیں کئی بار اس جگہ تقاریر کیں۔ اس پلاٹ کی اہمیت اتنی بڑھ گئی کہ "TANU" حکمران سیاسی جماعت نے اس پر اپنا ریجنل آفس بنانے کا فیصلہ کر لیا اور اس سلسلہ میں سیمنٹ بلاک تیار کر لئے گئے اور نقشہ بھی تیار کر لیا گیا۔ مگر چونکہ پلاٹ ہماری ملکیت میں تھا اسلئے حکومت نے ۱۹۶۶ء میں ہمیں فوراً تعمیری کام شروع کرنے کا نوٹس دیدیا۔ سب سمجھتے تھے کہ صرف ایک افریقن احمدی اور ایک افریقن مبلغ شہر میں ہے مسجد وغیرہ عمارات ہرگز نہ بنا سکیں گے لیکن ہمارے بھائیوں نے ہمت کر کے نقشہ تیار کرا کے پاس کرا لیا۔ اس پر ہمارے بھائیوں پر ہر طرف سے دباؤ ڈالا گیا کہ آپ یہ پلاٹ چھوڑ دیں آپ کو کسی اور جگہ پلاٹ دیدیا جائے گا لیکن ہمارے مخلص دوستوں نے اپنا حق چھوڑنے سے انکار کر دیا۔

مکرم یحییٰ عبداللہ صاحب کو مرعوب کرنے کی خاطر ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب نے انہیں سیاسی جماعت کے دفتر میں بلا کر کہا کہ تم یہاں اکیلے ہو یہاں مسجد کیسے بناؤ گے اور اس کا کیا فائدہ ہے؟ ہمارے مخلص بوڑھے بھائی نے (جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اِن دنوں جماعت احمدیہ موروگورو کے صدر ہیں) انہیں جواب دیا کہ پلاٹ احمدیہ مسلم مشن کی ملکیت ہے اور یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب خانۂ خدا تعمیر فرمائی تھی اُس وقت بھی تو وہاں نمازیوں کی تعداد زیادہ نہ تھی۔ خدا تعالیٰ نمازی بھی پیدا فرمائے گا۔

اس پر عادل افریقن حکمرانوں نے کمشنر صاحب کی ہدایت پر اہالیانِ شہر کے اجلاسِ عام میں اعلان کیا کہ یہ پلاٹ جماعت احمدیہ کا ہے اور وہ سالہا سال سے اس کا ٹیکس ادا کرتی رہی ہے لہٰذا وہی یہاں اپنا مشن ہاؤس اور مسجد تعمیر کرنے کا حق رکھتے ہیں اور یہ کہ سیاسی پارٹی اپنے جلسوں کے لئے کوئی اور جگہ انتخاب کرے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس عادلانہ فیصلہ کے بعد احبابِ جماعت نے مل جل کر حتی المقدور مشن ہاؤس کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جس میں برادرم مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے بھی حصہ لیا۔ آپ ۱۹۶۷ء میں یہاں تشریف لائے اور ۱۹۶۸ء کے آخر میں اس عاجز کو موروگورو میں تعینات کیا گیا۔

تعمیر مسجد، مشن ہاؤس اور دیوار احاطہ کے سلسلہ میں مخلصین سلسلہ نے مالی قربانیاں پیش کیں۔ مکرم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار

نے جو ۱۹۶۹ء کے آخر تک مورو گورو جماعت کے صدر رہے ہیں ۹۰۰/- شلنگ عطا کیا اور مکرم جناب چوہدری ظہیر احمد صاحب آف ٹبورا نے ۱۵۰۰/- شلنگ کا عطیہ دیا (آپ آجکل سخت مصائب میں پھنسے ہوئے ہیں دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے۔ آمین) مکرم جناب شیخ یحییٰ عبداللہ، مکرم جناب شیخ صالح مبارک، مکرم جناب محمد سعید احمد صاحب لوآن اور مکرم جناب چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز نے بھی بڑھ چڑھ کر مالی اور اخلاقی امداد کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا دارالتبلیغ مکمل ہو کر یکم جنوری ۱۹۶۹ء کو رہائش کے قابل ہوا۔ ازاں بعد وسیع قطعۂ زمین کے گرد چار دیواری وغیرہ دوسرے لوازمات زیر تعمیر رہے۔

مکرم مولانا محمد منور صاحب مبلغ انچارج تنزانیہ جب رخصت گزار کر پاکستان سے واپس تشریف لائے تو انہوں نے عاجز کی بہت حوصلہ افزائی فرمائی اور فروری ۱۹۷۰ء میں ایک ٹھیکیدار صاحب کو مسجد تعمیر کرنے کا ٹھیکہ دیدیا۔ سامانِ تعمیر لکڑی، لوہا، سیمنٹ وغیرہ ہم مہیا کرتے رہے۔ آخر اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے وہ دن آیا کہ اس علاقہ میں صحیح رنگ میں پیغام حق پہنچانے کے کام کا آغاز ہوا یعنی مبلغ انچارج تنزانیہ مکرم جناب مولانا محمد منور صاحب نے ۲۳ بروز اتوار نماز عصر کے بعد خدائے واحد کی عبادت اور اسکی توحید کی اشاعت کے لئے تعمیر شدہ خوبصورت مسجد احمدیہ مورو گورو کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔

جماعت کے فیصلہ کے مطابق ۲۳ اگست ۱۹۷۰ء کا دن افتتاحِ مسجد کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ تمام جماعتہائے احمدیہ تنزانیہ کو اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے بذریعہ "اخبار احمدیہ" اطلاع ہو چکی تھی۔ حکومت کے ذمہ دار افسران کمشنری، ضلع، ٹاؤن کونسل، سیاسی لیڈروں اور ہر مذہب و ملت اور رنگ و نسل کے معززین و شرفاء کو دعوت نامے بھیجے گئے۔

دُور دُور سے جماعتوں کے نمائندگان تاریخ مقررہ سے دو تین روز پیشتر ہی آنے شروع ہو گئے تھے جن کی رہائش و خوراک کا مقامی جماعت کی طرف سے خاطر خواہ انتظام تھا۔

مکرم مولانا محمد منور صاحب مورخہ ۲۲ بروز ہفتہ دوپہر کی بس پر دارالسلام سے تشریف لائے۔ عاجز نے مقامی احمدی دوستوں اور مہمانوں کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ آپ کی معیت میں سب دوست پیدل دارالتبلیغ کی طرف روانہ ہوئے جس سے مورو گورو نے جلوس کی شکل میں پہلی بار یہ ایمان افروز نظارہ دیکھا۔ دوسرے دن مکرم مولوی عبدالباسط صاحب بھی اُسی وقت بذریعہ بس تشریف لائے ان کا بھی اسی طرح استقبال کیا گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

دوسرے دن وقت مقررہ پر عین پروگرام کے مطابق کارروائی کا آغاز ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ ۴½ بجے بعد نماز عصر تین افریقن بھائیوں نے باری باری ادعیۃ القرآن کی قرأت کی اور حاضرین بھی زیر لب دعاؤں کا وِرد کرتے رہے۔ عورتوں کے لئے مسجد کے اندر انتظام تھا اور مردوں کا اجتماع مسجد سے ملحقہ وسیع پلاٹ میں ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مولانا محمد منور صاحب نے ادا کئے۔ مکرم معلم علی سالم صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ مکرم معلم مالک بنسگیرہ صاحب نے اس موقع کے لئے لکھی ہوئی اپنی تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ ان کے بعد دارالسلام کے مخلص احمدی دوست مکرم معلم سلطان محمد صاحب نے حاضرین کو موصول شدہ پیغامات کا خلاصہ سُنایا۔ پھر اس عاجز نے جماعت احمدیہ مورو گورو اور تحریک جدید مشن کی طرف سے اُن تمام حکام اور مختلف مذہب و ملت کے معززین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اِس خانۂ خدا کی تعمیر کے سلسلہ میں ہماری اخلاقی یا مالی اعانت کی تھی۔ اُن معاونین میں سے بعض کا خصوصی ذکر بھی کیا گیا۔

سب سے آخر میں صاحب صدر نے اسلام میں مسجد کی اہمیت پر سواحیلی زبان میں اپنا مضمون پڑھا جس سے حاضرین خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت متاثر ہوئے۔ اس کے بعد حاضرین کی مشروبات اور ماکولات سے تواضع کی گئی۔ اس دعوت کے خرچ اور تیاری کے سلسلہ میں مکرم محمد سعید احمد صاحب لوآن اور اہلیہ صاحبہ مکرم جناب چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

حاضرین کی تعداد قریباً ۲۵۰ تھی۔ جن میں ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ کمشنر صاحب خود تو انتخابی مہم کے سلسلہ میں دارالسلام تشریف لے جا رہے تھے ان کی طرف سے معذرت کا خط آگیا تھا۔ لیکن ان کی جگہ حکومت اور سیاسی جماعت کے سب سے بڑے افسر ریجنل ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری صاحب تشریف لائے، ایکٹنگ ڈپٹی کمشنر صاحب، ایک ایڈمنسٹریٹو افسر صاحب۔ ریجنل انفرمیشن افسر صاحب۔ ایک پادری صاحب اور حکومت کے ایک بہت بڑے کارخانہ کے مینیجر بھی تشریف لائے۔ ایک انگریزی روزنامہ، ایک سواحیلی روزنامہ اور ایک سواحیلی ہفت روزہ اخبار میں مسجد کے افتتاح کی خبر شائع ہوئی۔

احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس مسجد کو لاکھوں سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنائے اور یہ مسجد عباد اللہ الصالحین سے ہمیشہ بھری رہے۔ نیز یہ کہ ہم کمزور اور نالائق خدام کو صحیح رنگ میں خدمتِ دین بجا لانے کی توفیق بخشے اور انجام بخیر فرمائے +

مجالس انصار اللہ ضلع جھنگ کے

سالانہ تربیتی اجتماع کی مختصر روداد

مورخہ ۲۵ ستمبر کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں مجالس انصار اللہ ضلع جھنگ کا سالانہ تربیتی اجتماع کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا جس میں ضلع کی ۱۵ مجالس نے شرکت کی۔ اجتماع کے دو اجلاس ہوئے۔ دونوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف انصار بلکہ خدام و اطفال نے بھی شوق کے ساتھ حصہ لیا۔ اور انہماک کے ساتھ جملہ تقاریر کو سُنا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا اور حاضری خوش کن تھی۔

مرکز کی طرف سے مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال (قائد تحریک جدید) اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نائب ایڈیٹر الفضل (نائب قائد تربیت) اجتماع میں شریک ہوئے۔

اجلاس اوّل بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب منعقد ہوا جو نماز مغرب کے قریب تک جاری رہا۔ دوسرا اجلاس سات بجے شب زیر صدارت مکرم الحاج میاں بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت جھنگ و ناظم انصار اللہ ضلع جھنگ منعقد ہوا اور ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ تلاوتِ قرآن کریم مکرم حافظ الہ یار صاحب نے کی اور نظمیں میاں محمد صادق صاحب نے پڑھیں۔ شروع میں دعا ہوئی اور انصار اللہ کا عہد دُہرایا گیا۔ بعد ازاں مکرم چوہدری سراج دین صاحب زعیم مجلس جھنگ نے مقامی مجلس کی رپورٹ پڑھی اور شعبہ وار مجلس کی کارگزاری بیان کی۔ بعد ازاں مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے علی الترتیب تربیتِ اولاد کے بارہ میں انصار کی ذمہ داری اور کلکم راعٍ وکلکم مسئولٌ عن رعیتہ کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ آخر میں صاحب صدر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تحریک تعلیم القرآن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

دوسرے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ نے احادیث نبوی کا اور مکرم میاں ناصر علی صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نے تبلیغ اسلام اور جماعت احمدیہ کے موضوع پر اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے شانِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر مؤثر تقاریر فرمائیں۔ جملہ تقاریر بڑی دلچسپی کے ساتھ سُنی گئیں۔ مسجد سامعین سے پُر رہی۔ آخر میں صاحب صدر نے اختتامی تقریر فرمائی اور پھر اجتماعی دعا و عہد کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کے جملہ انتظامات اور باہر سے آنے والے مہمانوں کے قیام و طعام کے کام میں مکرم چوہدری سراج الدین صاحب زعیم انصار اللہ جھنگ اور مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب نائب زعیم نے خاص حصہ لیا اور خدام و اطفال نے بھی ہر طرح تعاون کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (نامہ نگار)

درخواست دُعا

میرے عزیز ملک سوہندے خان اعوان سکنہ پچند تحصیل تلہ گنگ ضلع کیمل پور جو مخلص احمدی ہیں نے راولپنڈی ہسپتال میں گُردے کا اپریشن کروایا ہے جسکی وجہ سے کافی کمزوری ہو گئی۔ احباب کی خدمت میں صحتِ کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ (ملک خدا بخش ہرل دارالرحمت غربی ربوہ)

تحریکِ جدید کا مطالبہ

سادہ زندگی

مکرم رفیق احمد صاحب جاوید ربوہ

اس دور میں خداوند تعالےٰ نے اپنے موعود مسیح کے موعود خلیفہ کے ذریعہ اپنے خاص اذن سے اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے ایک عالمگیر تحریک کی بنا ڈالی۔ جو آج تحریک جدید کے نام سے دنیا کے ہر گوشہ میں غلبہ اسلام اور قیام توحید کے لئے سرگرم عمل ہے۔

اس بابرکت تحریک کے بارے میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک ارشاد خاص طور پر قابل غور ہے آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دل میں ایک ایسا نظام القا کیا جو جماعت کی حفاظت اور استحکام اور توسیع کے لئے نہایت بابرکت ثابت ہوا۔ یہ نظام تحریک جدید کے نام سے موسوم ہے یہ ایک ایسا عظیم الشان کام ہے جس پر کوئی بڑی سے بڑی قوم اور بڑی سے بڑی اسلامی حکومت بھی بجا طور پر فخر کر سکتی ہے۔ اور یہ محض اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے کہ اس نے ایک چھوٹی سی جماعت کو جس کے اکثر افراد غربت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس عظیم الشان کام کی توفیق دی اور اسے پروان چڑھایا۔

جماعت کے ہزاروں افراد نے جس خوشی اور للّٰہیت اور قربانی کی روح کے ساتھ اس میں حصہ لیا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ . . . میں یقین رکھتا ہوں اور علی وجہ البصیرت کہہ سکتا ہوں کہ جن دوستوں نے تحریک جدید کے چندہ میں دلی اخلاص کے ساتھ حصہ لیا ہے اور اس کے لئے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کی ہے۔ ان کا نام نہ صرف اس دنیا کے آخری دور تک بلکہ بعد الموت انشاء اللہ دین کے خاص خدمت گذاروں میں شمار کیا جائے گا۔ اور آئندہ آنے والی نسلیں بجا طور پر ان پر فخر کریں گی۔

اس وقت اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے خدا کی زبردست تقدیر حرکت میں ہے اس لئے یہ کام ہو کر رہیگا اور دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

پس مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور شوق کیساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور مبارک ہوں گے وہ لوگ جو آئندہ اس چندہ میں حصہ لیں گے اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔"

(فرمودہ ۳ر جولائی ۱۹۵۸ء)

بعض قربانیاں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کے لئے سامان مہیا کرنا بھی موسن کا فرض ہوتا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی اور اس میں قربانی کے ایک آسان ذریعہ سے ہمیں آگاہ کیا ہے۔ جس پر عمل کر کے حقیقت میں ہم حضور کی خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ وہ مطالبہ ہے سادہ زندگی بسر کرنے کا۔

ہر وہ قوم جو دنیا میں اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتی ہے۔ اس کے لئے اپنی زندگی کو سادہ بنانا اور آرام و تعیش سے کنارہ کش ہونا نہایت ضروری ہے۔

اس وقت ہمارے ملک میں اقتصادی مشکلات کا مسئلہ درپیش ہے۔ ہمارے ملک کی اقتصادی بدحالی کی ایک بڑی وجہ تعیش پسندی اور شادی و بیاہ اور دیگر تقریبات پر بے مقصد روپیہ خرچ کرنا ہے۔

اگر ہمارے احمدی دوست جو صاحب مال و دولت ہیں وہ سادگی کو اپنائیں اور دوسرے پاکستانیوں کو بھی سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین کریں تو اس سے مذہب و ملک دونوں کو فائدہ پہنچے گا دینی قربانیوں کی بھی توفیق ملے گی اور ملک کی اقتصادی حالت بھی درست ہو جائے گی۔ سادہ زندگی کے مطالبہ کے مخاطب زیادہ تر امیر اور ذی ثروت احباب ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اسلئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں ایک نابینا جہاد کا کتنا ہی شوق کیوں نہ رکھتا ہو۔ اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔ ایک غریب آدمی اگر زکوٰۃ دینے کی خواہش بھی کرے تو نہیں دے سکتا ایک مریض کی خواہش خواہ کس قدر زیادہ ہو روزے نہیں رکھ سکتا۔ پس اگر سامان مہیا نہ ہوں تو ہم قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے سامنے پیش کر سکے اور اگر اس کا موقع نہ آئے تو میں خدا تعالےٰ سے کہہ سکوں کہ ہم نے جو کچھ جمع کیا تھا اگرچہ وہ ملا تو ہماری اولاد کو بھی میسر ہم نے اس دین کے واسطے قربانی کی نیت سے جمع کیا تھا۔"

(الفضل ۲ر جون ۱۹۳۵ء)

ہر سچے احمدی کی کوشش ہونی چاہیئے کہ وہ سادہ زندگی بسر کرے اور خدا کی راہ میں ہر مطالبہ کا اپنے عمل سے جواب دے حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:۔

"جب مشکلات کا وقت آئے تو نہ کھانے کی روک ہماری جماعت کی راہ میں حائل ہو اور نہ لباس کی روک تکلیف میں مبتلا کر سکے بلکہ یہ خیال کریں کہ اگر ہمیں وطن چھوڑنا پڑا تو ہم پہلے بھی وطن چھوڑنے کے عادی ہیں اور اگر کھانے یا لباس میں دقتیں حائل ہیں تو ہم پہلے بھی تھوڑا کھانے اور سادہ پہننے کے عادی ہیں۔ پس وہ خوشی اور دلیری سے مشکلات کا مقابلہ کریں گے اور اپنے دل میں گھبراہٹ اور تکلیف محسوس نہیں کریں گے۔" (الفضل ۱۵ فروری ۱۹۳۶ء)

نئی روح اور نئی زندگی پانے کے بابرکت ایام

اجتماع دنیا میں ہمیشہ سے ہوتے چلے آرہے ہیں۔ مگر ہمارے اجتماع وہ اجتماع ہیں جو صدیوں کے بعد کسی خوش بخت کو نصیب ہوتے ہیں۔ ان بابرکت ایام میں شمولیت سے محروم رہنا ان گنت فیوض اور برکات سے محروم رہنے کے مترادف ہے کیونکہ حضور اقدس کے فرمان کے مطابق ان اجتماعوں میں شمولیت سے نئی زندگی ملتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"ایک نئی روح اور نئی زندگی وہ لے کر واپس جائیں گے۔"

(قائد عمومی)

ھوالشافی

دانتوں کی ادویات

اینٹی پائیوریا:۔ گوشت خورہ (مسوڑھے نرم۔ کمزور۔ سیاہی مائل اور بدرنگ) کا کامیاب ترین علاج ثابت ہوا ہے قیمت مکمل کورس ۱۰/

اینٹی کیریز:۔ دانتوں کے گھن کا بہترین علاج ہے (دانت بدرنگ۔ بھربھرے اور کھوکھلے) ۱۰/

اینٹی کیریز فار بے بیز:۔ بچوں کے دانت نکالنے کی تکالیف سے لیکر دانتوں کے گھن وغیرہ تک کے لئے اندر مفید ہے۔ ۱/ روپے

دانت درد:۔ ٹوتھ کیور ۱ و ۲ دانت درد پر عموماً منٹوں میں قابو پا لیتی ہے قیمت ۱/ روپیہ

پیشکردہ کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

دورِ ثانی میں وقف عارضی کا فریضہ ادا کرنیوالی خواتین

۶۱۳ - محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ ربوہ
۶۱۴ - " امتہ الحی نزہت صاحبہ "
۶۱۵ - " نعمتہ النساء صاحبہ زوجہ چوہدری غلام رسول صاحب چک سکندر ضلع گجرات
۶۱۶ - " جنت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم مولوی فضل دین صاحب " "
۶۱۷ - " نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف صاحب " "
۶۱۸ - " سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حسین صاحب پھلوکی ضلع گوجرانوالہ
۶۱۹ - " محترمہ امتہ الجمیل صاحبہ بنت مکرم محمد دین صاحب چک ۵۶۵ ج ب لائلپور
۶۲۰ - " سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب چک ۹۶ ج ب " "
۶۲۱ - " طاہرہ سلطانہ صاحبہ بنت چوہدری نذیر احمد صاحب چک ۵۳ ج ب ضلع ملتان
۶۲۲ - " رشیدہ بیگم صاحبہ بنت حسن محمد صاحب گرمولا ودکاں ضلع گوجرانوالہ
۶۲۳ - " قمر النساء صاحبہ بنت چوہدری فیروز خان صاحب کھاریاں ضلع گجرات
۶۲۴ - " نصرت جہاں صاحبہ بنت محمد خان صاحب " "
۶۲۵ - " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ نصر اللہ خان صاحب میانوالی ضلع سیالکوٹ
۶۲۶ - " رضیہ بیگم صاحبہ بنت سردار خان صاحب " "
۶۲۷ - " معراج بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم الہ دین صاحب ربوہ
۶۲۸ - " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ صباح الدین صاحب "
۶۲۹ - " رضیہ رحمان صاحبہ دختر عبدالرحمٰن صاحب ٹھیکیدار "
۶۳۰ - " غلام فاطمہ صاحبہ والدہ صوفی عبدالرحمٰن صاحب "
۶۳۱ - " فتح بیگم صاحبہ معرفت صوبیدار احمد خان صاحب مرحوم کھاریاں ضلع گجرات
۶۳۲ - " محمودہ شوکت صاحبہ " " "
۶۳۳ - " ناجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد دین صاحب سیدوالا ضلع شیخوپورہ
۶۳۴ - " نصرت بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد یعقوب صاحب زرگر " "
۶۳۵ - " جیون بی بی صاحبہ زوجہ عبدالخالق صاحب بیٹ چین والہ ڈیرہ غازیخان
۶۳۶ - " جنت بی بی صاحبہ زوجہ لعل دین صاحب " " "
۶۳۷ - " نجت بھری صاحبہ زوجہ ذوالنورین صاحب ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا
۶۳۸ - " زینب بی بی صاحبہ بنت محمد عمر صاحب " " "
۶۳۹ - " حسین بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری مراد علی صاحب رودہ ضلع لائلپور
۶۴۰ - " رفیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری رحمت علی صاحب " "
۶۴۱ - " رحمت بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب چک ۶۶۵ ج ب " "
۶۴۲ - " امتہ المجید صاحبہ بنت چوہدری برکت علی صاحب "
۶۴۳ - " شریفہ بی بی صاحبہ دھاروالی ضلع شیخوپورہ
۶۴۴ - " زینب بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز صاحب خالد چک ۲۷ ضلع تھرپارکر
۶۴۵ - " سعیدہ بیگم صاحبہ بنت " "
۶۴۶ - " صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ نور محمد صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۶۴۷ - " امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد نبی صاحب چک ۲۵ ج ب ضلع لائلپور
۶۴۸ - " امتہ اللطیف صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالمجید صاحب جڑانوالہ ضلع "
۶۴۹ - " سلامت بی بی صاحبہ چک ۷۶ گ ب ضلع لائلپور
۶۵۰ - " عنایت بی بی صاحبہ زوجہ محمد ابراہیم صاحب چک ۲۹۷ ج ب گوجرہ "
۶۵۱ - " بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سیرم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۶۵۲ - " کنیز فاطمہ صاحبہ بنت محمد علی صاحب موضع عادل گڑھ ضلع گوجرانوالہ
۶۵۳ - " مقصودہ بیگم صاحبہ زوجہ ناصر احمد صاحب موضع بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ
۶۵۴ - " امتہ الرشید صاحبہ بیوہ مکرم محمد رمضان صاحب مرحوم چک ۵۵ گ ب ضلع لائلپور

مصباح کے متعلق ضروری اعلان

مدیرہ ماہنامہ "مصباح" ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مصباح کا دسمبر اور جنوری کا پرچہ مصباح کا سالنامہ ہوگا۔ امید رکھتی ہوں کہ بہنیں اس سالنامہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کے تعاون سے شکر گذاری کا موقع بخشیں گی۔ مندرجہ ذیل عنوانوں پر جلد از جلد مضامین بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

۱۔ صداقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
۲۔ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی خاص پہلو
۳۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۴۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی خاص پہلو
۵۔ خلافت راشدہ کی ضرورت اور اہمیت۔
۶۔ خلفاء راشدین کے کارناموں اور ان کی سیرت کا ایک ایک نمایاں پہلو
۷۔ تکمیل تبلیغ اسلام کا دور
۸۔ اسلام کی ترقی کے لحاظ سے براعظم افریقہ کا شاندار مستقبل
۹۔ عیسائیت کی شکست احمدیت کے ہاتھوں مقدر ہے۔
۱۰۔ تاریخ اسلام کے تین شاندار واقعات
۱۱۔ خانہ داری (عمدہ تراکیب اور دلچسپ تجاویز)
۱۲۔ کشیدہ کاری اور پھول (نادر اور خوبصورت نمونے)

نوٹ:۔ ۱۰ر نومبر تک بہنیں اپنے اپنے معیاری مضامین اور سالنامہ کو بہترین دلچسپ اور دیدہ زیب بنانے سے متعلق تجاویز بھجوا کر شکریہ کا موقع بخشیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مدیرہ)

ایک استانی کی فوری ضرورت

زنانہ مڈل سکول گھٹیالیاں کے لئے بطور ہیڈ مسٹریس ایک بی اے بی ٹی یا ایف اے سی ٹی استانی کی فوری ضرورت ہے۔

خواہشمند اپنی درخواستیں حضرت صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے نام جلد از جلد بھجوا دیں۔

آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیزم سمیع اللہ سلمہ اللہ تعالیٰ پانچ چھ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ کمزوری زیادہ ہو چکی ہے۔ احباب کرام سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے مؤدبانہ درخواست دعا ہے۔

مستری محمد عبداللہ۔ رحمت بازار ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۱۴ر اگست کو قبل از نماز جمعہ مکرم مولوی اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ نے میرے بڑے بھائی جان مکرم چوہدری خالد لطیف صاحب ابن بابو محمد حمید احمد صاحب النصرت ۲/۲۴۹ جوہر آباد کراچی کا نکاح محترمہ امتہ السلام نجمہ اختر ایم اے بی ایڈ بنت مکرم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب ۱۳۵ ایف۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی کراچی کے ساتھ بعوض مہر پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ مورخہ ۲۳ر اگست کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں جماعت کراچی کے احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر دو خاندانوں کے لئے باعث خیر و برکت بنائے (خاکسار شوکت امین جوہر آباد کراچی)

جواہر مہرہ عنبری
مقوی دل و دماغ جسمانی زہروں کا تریاق صدری امراض دافع خفقان و جنون
محافظ شباب طب یونانی کا مایہ ناز جنرل ٹانک قیمت۔ اکوئی چالیس روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ کا اعلان

ڈھاکہ یکم اکتوبر صدر یحییٰ خاں نے کہا ہے کہ پاکستان نیپال کے ساتھ تجارتی ثقافتی اور تعلیمی شعبوں میں تعاون بڑھانا چاہتا ہے۔ پاکستان نیپال کے لئے جو کچھ کر سکتا ہے کرے گا اور نیپال جو کچھ پاکستان کے لئے کر سکتا ہے ہم اس کا خیر مقدم کریں گے وہ کل نیپال کے دورے سے ڈھاکہ پہنچے۔ یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ کھٹمنڈو کے ہوائی اڈے پر صدر کو بڑی گرمجوشی سے رخصت کیا گیا۔ صدر نے کہا کہ ان کا دورہ نیپال بڑا مفید رہا ہے۔ اور انہیں نیپال کے رہنماؤں سے ملاقات کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے لیکن صدر ناصر کی بے وقت موت کے باعث انہیں اپنا پروگرام مختصر کرنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان اور نیپال کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے نیپال کے شاہ مہندر پاکستان کے عوام کا بڑا احترام کرتے ہیں۔ نیپال کے دورے کے دوران نیپال کے عوام نے بڑی گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پوری کی قوم ان کے استقبال کے لئے باہر آگئی ہے انہوں نے نیپال میں ہونے والی ترقی کی بھی تعریف کی۔

قبل ازیں نیپال کے چار دن کے دورے کے اختتام پر صدر یحییٰ جب کھٹمنڈو سے ڈھاکہ روانہ ہوئے تو ہوائی اڈے پر انہیں بڑی گرمجوشی سے رخصت کیا گیا شاہ مہندر نے صدر یحییٰ سے بڑی گرمجوشی کیساتھ مصافحہ کیا اور انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا

مصری قوم کی محبت

لندن بی بی سی ۳۰ ستمبر مصری عوام صدر ناصر سے والہانہ محبت کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ صدر ناصر کے دشمن بھی ان کے خلاف بددیانتی، رشوت ستانی، اقربا پروری اور اپنی حیثیت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کا الزام عائد نہیں کر سکتے انہوں نے کسانوں کو جاگیرداروں مزدوروں کو کارخانہ داروں کے استحصال سے نجات دلائی۔ بے زمین کسانوں کو زمینوں کا مالک بنا دیا صدر ناصر کی ان اصلاحات سے ان کے دشمن بھی پیدا ہو گئے تھے مگر ان کی حیثیت آٹے میں نمک کے برابر ہے بی بی سی کے مطابق صدر ناصر نے اپنی جرأت مندی دور اندیشی اور تدبر سے مصری عوام کے دل موہ لئے تھے۔ انسان خطا کا پتلا ہے صدر ناصر سے بھی غلطیاں سرزد ہوئیں۔ لیکن انہوں نے ان کا اعتراف کیا اور مصری عوام نے انہیں معاف کر دیا ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد انہوں نے شکست کی تمام تر ذمہ داری قبول کی اور کرسی صدارت سے الگ ہو گئے لیکن مصری قوم نے انہیں اپنا استعفیٰ واپس لینے پر مجبور کر دیا۔ اس کے بعد عید میلاد النبی کی تقریب سعید کے موقع پر صدر ناصر عوام کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لئے مسجد میں گئے وہاں کا منظر قابل دید تھا۔ لوگوں نے ان کے ہاتھ چوم لئے اور یا ناصر یا ناصر کہتے لوگوں کے گلے بیٹھ گئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ صدر ناصر کی موجودگی میں مصری قوم اپنے مستقبل سے بے پرواہ تھی ان کی موت کے بعد مصری قوم کو اب اٹھارہ سال کے بعد پہلی مرتبہ یہ احساس ہوا ہے کہ ان کے مستقبل کا کیا بنے گا۔

لیلیٰ خالد سمیت سات پہ مار رہا جائینگے

لندن یکم اکتوبر برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ طیاروں کے اغوا کی ماہر فلسطینی مجاہدہ لیلیٰ خالد کو ایک آدھ روز میں رہا کر دیا جائے گا کل لندن میں جاری ہونے والے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا کہ برطانوی حکومت نے مغربی جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کی حکومتوں کے تعاون سے سات فلسطینی چھاپہ ماروں کی رہائی کے انتظامات کر لئے ہیں

فوجوں اور چھاپہ ماروں کو عمان سے نکل جانے کا حکم

بیروت یکم اکتوبر عرب ملکوں کی مشترکہ فوجی کمیٹی نے اردن کی فوجوں اور فلسطینی چھاپہ ماروں کو حکم دیا ہے کہ وہ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر دارالحکومت عمان سے نکل جائیں یہ میعاد اردن کے مقامی وقت کے مطابق کل صبح آٹھ بجے شروع ہو گئی ہے۔ پرسوں رات عمان ریڈیو سے فوجی کمیٹی کا ایک اعلان نشر کیا گیا جس میں کہا گیا کہ دارالحکومت میں خانہ جنگی کے بعد صورت حالات کو معمول پر لانے کا جو منصوبہ بنایا گیا ہے اس کے ابتدائی مرحلے کے تحت فریقین اپنی فوجیں جمعرات کی صبح آٹھ بجے تک عمان سے نکال لیں۔

صدر ناصر کی وفات سے ایک دن قبل قاہرہ میں شاہ حسین اور مسٹر یاسر عرفات کے درمیان قیام امن کا جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس کے تحت اردن میں سرکاری فوجوں اور فلسطینی چھاپہ ماروں کے درمیان آئندہ لڑائی کے امکانات روکنے کے لئے ایک مشترکہ عرب قومی کمیٹی قائم کی گئی تھی جس کے سربراہ تونس کے وزیر اعظم ہیں۔ اس کمیٹی نے قیام امن کے پہلے مرحلے کے لئے چھ نکاتی پروگرام پیش کیا ہے۔

اسرائیلی وزیر خارجہ کی تقریر

نیویارک یکم اکتوبر اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ تین ماہ کی جنگ بندی کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی وہ نہر سویز کے علاقے میں کوئی فوجی اقدام نہیں کرے گا۔ واضح رہے کہ امریکی امن فارمولے کے تحت عرب ملکوں اور اسرائیل نے ۷ اگست کو جنگ بندی پر عملدرآمد شروع کر دیا تھا۔ جنگ بندی کی میعاد ۷ نومبر کو ختم ہوگی۔ کل نیویارک میں اقوام متحدہ کے اخبار نویسوں کی ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر خارجہ ابا ایبان نے کہا کہ اگر ۷ نومبر کے بعد سویز کے علاقے میں اسرائیلی فوجوں پر عرب جمہوریہ نے کوئی حملہ نہ کیا تو وہ بھی جنگ بندی پر عملدرآمد جاری رکھیں گے۔

صدر ناصر کی وفات پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر ابا ایبان نے کہا اب اس دور کا اچانک خاتمہ ہو گیا ہے جس کے دوران عرب قوم کی اکثریت کی رائے اور پالیسیاں صدر ناصر کی مرضی کے تابع تھیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے نمائندے گنر جارنگ کی وساطت سے عرب اسرائیل امن مذاکرات کے امکانات کے متعلق مایوس ہونے کی ابھی کوئی ضرورت نہیں ہے

صدر یحییٰ اور شاہ نیپال کا اعلان

کھٹمنڈو یکم اکتوبر صدر یحییٰ خاں اور نیپال کے شاہ مہندر نے کہا ہے کہ کسی ملک کو دوسروں کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہئیے کیونکہ اسی وقت عالمی امن کو خطرہ پیدا ہو جاتا ہے جب بیرونی ملک کسی دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ مداخلت کرتے ہیں دونوں رہنماؤں نے ان خیالات کا اظہار صدر یحییٰ کے دورہ نیپال کے اختتام پر جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ میں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے ضروری ہے کہ ۱۹۶۷ء کی سلامتی کونسل کی قرارداد پر نیک نیتی سے عملدرآمد کیا جائے

مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا کوئی حل پائیدار ثابت نہیں ہو سکتا جب تک فلسطینی مہاجرین کا مسئلہ مدنظر نہ رکھا جائے اور ان کے حقوق کی حفاظت نہ کی جائے دونوں رہنماؤں نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر کی بے وقت موت پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا اور مصری عوام اور حکومت سے دلی ہمدردی ظاہر کی ہند چینی کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہند چینی سے تمام غیر ملکی فوجیں واپس بلا لی جائیں انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ہند چینی کے عوام کو کسی بیرونی مداخلت کے بغیر اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کرنے کا موقع ملنا چاہئیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تنازعات بین الاقوامی اصولوں کے مطابق حل کئے جائیں اور جھگڑوں کے اسباب کا خاتمہ کیا جائے۔

پروگرام بھرتی بابت ماہ اکتوبر ۱۹۷۰ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۷۰-۱۰-۳	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس ساہیوال	سرگودھا
۷۰-۱۰-۶	منگل	کالا باغ	میانوالی
۷۰-۱۰-۷	بدھ	میانوالی	میانوالی
۷۰-۱۰-۱۰	ہفتہ	ردڈا	سرگودھا
۷۰-۱۰-۱۳	منگل	جھنگ	جھنگ
۷۰-۱۰-۱۵	جمعرات	بھکر	میانوالی
۷۰-۱۰-۱۷	ہفتہ	پھلروان	سرگودھا
۷۰-۱۰-۲۰	منگل	چنیوٹ	جھنگ
۷۰-۱۰-۲۲	جمعرات	شورکوٹ روڈ	جھنگ
۷۰-۱۰-۲۷	منگل	سکول۔ کفری	سرگودھا
۷۰-۱۰-۲۹	جمعرات	وڑجھا	سرگودھا
۷۰-۱۰-۳۱	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس پپلاں	میانوالی

نوٹ۔ بھرتی صبح آٹھ بجے ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ معہ تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں۔ کم از کم معیار بھرتی

قد ۵ فٹ ۱۶ انچ۔ وزن ۱۱۳ پونڈ

چھاتی ۳۲"۔ ۳۰"۔ تعلیم آٹھ جماعت

عمر ۱۷ سے ۲۰ سال

ناظر امور عامہ

قاہرہ میں لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں

صدر جمال عبدالناصر کا جسدِ خاکی سپردِ خاک کر دیا گیا

تدفین کے وقت آہ و بکا اور گریہ زاری کے انتہائی دل گداز اور رقت انگیز مناظر

مصر کے ہر دلعزیز اور نہایت درجہ محبوب رہنما کو ایک سو ایک توپوں کی الوداعی سلامی دی گئی

قاہرہ۔ (ریڈیو پاکستان و بی بی سی لندن) متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر مرحوم کے جسدِ خاکی کو یکم اکتوبر ۱۹۷۰ء کی شام کو لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں قاہرہ کے نواح میں اُس مسجد میں سپردِ خاک کر دیا گیا جو انہوں نے خود اپنی زیرِ نگرانی حال ہی میں بنوائی تھی اور جو خود انہی کے نام سے موسوم ہے جب صدر ناصر کی میت کو جو مصری پرچم میں لپٹی ہوئی تھی لحد میں اتارا گیا اُس وقت آہ و بکا اور گریہ زاری کے انتہائی دل گداز اور رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ تدفین کے وقت مصر کے ہر دلعزیز اور نہایت درجہ محبوب رہنما کو ایک سو ایک توپوں کی الوداعی سلامی دی گئی۔ تدفین سے قبل نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں مصر کے لاکھوں باشندوں اور مصر کی مسلح افواج کے سپاہیوں نے شرکت کی۔

صدر ناصر مرحوم کی تجہیز و تکفین کی رسوم اور جنازہ میں شرکت کے لئے ملک کے کونہ کونہ سے لاکھوں افراد شرکت کرنے کے لئے قاہرہ میں امڈ آئے تھے۔ اخباری نمائندوں کا کہنا ہے کہ جنازہ کے جلوس میں اہلِ مصر اس کثرت سے شامل ہوئے اور انہوں نے اپنے دلی حزن و ملال، غم و الم اور درد و کرب کا ایسے والہانہ انداز میں اظہار کیا اور فدائیت کا وہ نمونہ دکھایا کہ مصر میں گزشتہ ایک ہزار سال کے دوران اس کی مثال نہیں ملتی۔ قاہرہ کی سڑکیں اور بازار نیز گلی کوچے انسانوں سے پٹے پڑے تھے اور آہ و بکا کی وجہ سے ان میں ایک کہرام مچا ہوا تھا۔ پولیس کے لئے جنازہ کے جلوس میں نظم و ضبط برقرار رکھنا ناممکن ہو گیا۔ انسانوں کا ایک سمندر تھا جو دیوانہ وار جنازہ کی طرف بڑھ رہا تھا اور ہر ایک کی یہی خواہش تھی کہ وہ جنازہ کو چھو سکے۔ لاکھوں انسانوں کے اس ریلے اور یلغار میں نظم و ضبط برقرار نہ رہ سکا بہت سے لوگ اُس توپ گاڑی پر چڑھ گئے جس پر صدر ناصر کا تابوت رکھا ہوا تھا۔ پولیس کو انہیں توپ گاڑی سے اتارنے کے لئے کسی قدر سختی سے کام لینا پڑا۔ لوگ اس بُری طرح زار و قطار رو رہے تھے کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ ہچکیوں اور آنسوؤں کا ایک سیلاب امڈ آیا ہے اور لوگ اپنے محبوب رہنما کے غم میں دیوانے ہو گئے ہیں۔ بعض لوگ بے قابو ہو کر تابوت کے اوپر جا گرے۔ بالآخر نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لئے فوجی دستے طلب کرنا پڑے۔ جب فوج بھی غم سے نڈھال لاکھوں انسانوں کے جلوس کو قابو میں رکھنے میں کامیاب نہ ہو سکی اور انتشار کی کیفیت بدستور قائم رہی تو فوج نے تابوت کو توپ گاڑی پر سے اتار کر ایک فوجی گاڑی میں رکھ دیا اور پھر اسے اس گاڑی میں ہی اُس مسجد تک پہنچایا گیا جہاں تدفین عمل میں آنا تھی۔ چونکہ نظم و ضبط برقرار نہ رہ سکا تھا اس لئے ٹیلیویژن والوں کو جو جنازہ کے جلوس کے مناظر ٹیلی کاسٹ کر رہے تھے اس سلسلہ کو مجبوراً بند کرنا پڑا اور ریڈیو کے ذریعہ سرکاری طور پر یہ اعلان کرنا پڑا کہ نظم و ضبط برقرار رکھنے کی تمام تدبیریں ناکام ہو گئی ہیں۔ قاہرہ ریڈیو کا اناؤنسر خود اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا اور اناؤنس کرنے کے دوران زار و قطار رونے لگا۔

جنازہ کا جلوس روانہ ہونے سے قبل صدر ناصر کی میت کو جو قصرِ قبہ میں رکھی ہوئی تھی ایک ہیلی کاپٹر کے ذریعہ دریائے نیل کے اُس جزیرہ میں پہنچایا گیا جہاں انقلابی کونسل کا پرانا ہیڈ کوارٹر واقع ہے چنانچہ وہیں سے جنازہ اٹھایا گیا اور تابوت کو ایک توپ گاڑی پر رکھا گیا۔ جب توپ گاڑی دریائے نیل کے پُل پر سے گزر رہی تھی تو بے شمار لوگ ریلے کی شکل میں دوڑ کر پُل پر چڑھ گئے چنانچہ اس افراتفری میں بہت سے لوگ دریا میں جا گرے جنہیں اگن بوٹوں کی مدد سے فوراً نکال لیا گیا۔ جنازہ کے ساتھ چالیس جرنیل اور پانچ ہزار فوجی تھے اور توپ گاڑی کے آگے آگے صدر ناصر کے تین قریبی دوست اور ساتھی چل رہے تھے ان میں قائمقام صدر انور السادات، وزیرِ جنگ جنرل محمد فوزی اور مصر کے ایک سابق وزیر اعظم علی صابری شامل تھے۔ انقلابی کونسل اور جمہوریہ مصر کے پہلے صدر جنرل نجیب بھی جنازہ کے ساتھ ساتھ تھے۔ جن راستوں سے جنازہ کا جلوس گزرا ان کی عمارتوں پر بڑے بڑے سیاہ کپڑے لٹک رہے تھے اور وہ لاکھوں سوگواروں سے اٹے پڑے تھے۔ ایک شخص جو چھ منزلہ عمارت سے چمٹا ہوا تھا گر کر ہلاک ہو گیا۔ درجنوں آدمی آدمیوں کے بے پناہ ریلے کی وجہ سے زخمی ہو گئے۔ سات میل لمبا راستہ پانچ گھنٹہ میں طے ہوا۔ جنازہ کے جلوس اور تدفین میں نو ملکوں کے بادشاہوں اور سربراہوں نے نیز نصف صد کے قریب ممالک کے وزراء اعظم یا نمائندوں اور سفراء نے شرکت کی۔ پاکستانی کابینہ کے سینئر وزیر ڈاکٹر اے ایم مالک نے پاکستان کی نمائندگی کی۔

آج پاکستان بھر میں تمام سرکاری دفاتر اور تعلیمی ادارے بند رہے نیز پاکستانی پرچم سرنگوں رہا۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(منیجر الفضل)

ضروری اعلان

ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب آف ننکانہ کو عدم تعاون نظامِ جماعت کی بناء پر جماعت سے علیحدہ کر دیا گیا ہے اب ان کا جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان (ربوہ)

داخلہ طبیہ کالج ربوہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے گزشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے اب نئے سال کا داخلہ شروع ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے۔ کورس چار سالہ ہے معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ۔ بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی۔ طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔

مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کریں۔

روزانہ صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک انٹرویو ہوتا ہے۔

(پرنسپل)

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ مبشرہ طیبہ قریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ کبھی کبھی بخار بہت شدت اختیار کر لیتا ہے۔ نیز میرا چھوٹا بھائی اور والدہ صاحبہ بھی اکثر بیمار رہتے ہیں۔

احبابِ جماعت سے ان سب کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

حمید اللہ

کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴